سوال

(03) سٹاک مارکیٹ سے حصص کی خرید وفروخت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

سوال : میں سٹاک ایکس چینج میں صرف سونا، سلور، اور تیل کے شئیرز کی خرید وفروخت کا کام کرتا ہوں ۔ جس میں منافع اور نقصان دونوں ہوتے ہیں ۔ اس سے حاصل ہونے والا منافع یا نقصان جائز ہے یا نہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کمپنی کا حقیقتاً کاروبار موجود ہواور حلال ہو، اس کمپنی کے حصص کی خرید وفروخت کی گنجائش ہے ۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے آپ نے کسی کمپنی میں اپنا حصہ ڈال دیا ہے اور آپ کو آپ کے حصے کے مطابق نفع ونقصان میں شرکت کرنا ہوگی ،تاہم چونکہ اکثر لوگ شرعی مسائل سے ناواقف ہونے کی بناء پر خرید وفروخت میں احتیاط نہیں کرتے اور حصص کا کاروبار عام طور پر محض فرضی اور کاغذی ہورہاہے ، حقیقی کاروبار نہیں ہوتا، لہذا حصص کے کاروبار سے احتیاط کی جائے ۔

لیکن آج کل پاکستان میں سٹے بازی عام ہے ، اس میں ہوتا یہ ہے کہ بجائے اصل لین دین کے ، زبانی کلامی سودے ہوتے ہیں اور سارا دن ہوتے ہی رہتے ہیں اور دن کے اختتام پر بیٹھ کر حساب کرلیا جاتا ہے کہ کس نے کتنا کھویا اور کتنا پایا ہے اور یہی غلط ہے اور اسطرح کے سودوں میں سارا نقصان بیچارے چھوٹے سرمایہ کاروں کا ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01